بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُمِّ سعد کی جانب سے اپنے بیٹے کے نام انتقال سے قبل لکھا گیا خط، اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے

23اگست 2015

میرے پیارے بیٹے سعد، خوش رہو سلامت رہو۔

السلام وعلیکم!

اندھیروں سے ڈرے کیوں دل ہمارا شریکِ جستجو ہو کر تو دیکھیں
بہت روشن ہے مستقبل ہمارا پتہ پوچھے گی خود منزل ہمارا

سعد بیٹے، اللہ تعالیٰ انشاء اللہ تمہاری کوشش کو ضرور پھل دیگا۔ میں اکثر تمہارے کردار کا عطا اللہ شاہ بخاری کے کردار سے موازنہ کرتی ہوں۔ وہ خلافتِ عثمانیہ کے زوال کے وقت پورے ہندوستان میں اپنی تقاریر اور مظاہروں سے مسلمانوں کو جگانے میں لگے رہے۔ اور اپنی زندگی جیل اور ریل کے سفر میں لگادی۔ تم جب بھی سفر پر جاتے، مجھے اُنہی کا خیال آتا۔ جب تم تقریر کرتے مجھے اُنکا اور محمد علی جوہر کا جذبہ نظر آتا۔ وہ امیر شریعت تھے اور تم شریعت کے سپاہی ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی کوششوں میں کامیاب کرے۔

جو نہ ہو تیرے لیے وہ زندگی زندگی نہیں
زندگی تو زندگی ہے موت بھی اچھی نہیں

اپنے مقصد میں ڈٹے رہنا۔

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبا دیں گے
ہو حلقہِ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا ہے کہ

تو جب بھی دعا کرے تیرے ہاتھ اٹھیں بعد میں
میرا رب تجھے وہ عطاء کرے میرا رب وہ پہلے عطاء کرے۔ آمین

جو اپنے طرزِ عمل کو جہاد کہتا ہو
وہ آدمی کفِ افسوس مل نہیں سکتا

دعا گو، تمہاری ماں۔